



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے علاقے میں یہ رسم عام ہے۔ کہ اگر کوئی فوت ہو جائے تو تیسرے دن قل اور اس کے بعد ہر جمعرات کو ختم پڑھایا جاتا ہے۔ اور آخر میں رسم چلم ادا کر کے سال تک مرنے والا بھلا دیا جاتا ہے آپ بتائیں ایسی محفل میں جانا کیسا ہے؟ اور یہ رسم حدیث میں بھی موجود ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

وفات کے تیسرے دن اور پھر ہر جمعرات کو ختم اور اخیر میں رسم چلم کے اعتقاد کا شریعت میں کوئی ثبوت نہیں۔ بلکہ یار لوگوں نے کھانے پینے کا ڈھب بنا رکھا ہے۔ ہندوؤں کی پیروی میں یہ رسومات ایجاد ہوئی ہیں۔ منوسمرتی میں ان رسوم کا ذکر ملتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

«من أحدث في أمرنا هذا ما ليس منه فهو رد»

(یعنی "جو کوئی دین میں اضافہ کرتا ہے وہ مردود ہے۔" (صحیح البخاری کتاب الصلح باب اذا اصطلموا

جب ان مجالس کا منعقد کرنا خلافت شرع ہے تو ان میں شرکت کرنا بھی ناجائز ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 599

محدث فتویٰ